بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْم وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن.

اذان، وضو اور مسواک کے فضائل کا مختصر بیان

اذان:

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اذان دینے والے سب سے زیادہ لمبی گردن والے ہوں گے یعنی سب سے ممتاز نظر آئیں گے۔۔۔۔۔۔ (مسلم ۔ باب فضل الاذان)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤذن کی آواز جہاں جہاں تک پہنچتی ہے وہاں تک اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ ہر جاندار اور بے جان جو اُس کی آواز کو سنتے ہیں، اُس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔۔۔۔۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤذن کی آواز کو جو درخت، مٹی کے ڈھیلے، پتھر، جن اور انس سنتے ہیں وہ سب قیامت کے دن مؤذن کے لئے گواہی دیں گے۔۔۔۔۔۔۔ (ابن خزیمہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے بارہ سال اذان دی اس کے لئے جنت واجب ہوگئی (ان شاءاللہ)۔ (حاکم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اذان دینے والوں کو قیامت کی سخت گھبراہٹ کا خوف نہیں ہوگا اور نہ ہی ان کو حساب دینا ہوگا، بلکہ وہ مشک کے ٹیلے پر تفریح کریں گے۔۔۔۔۔۔۔ (ترمذی، طبرانی، مجمع الزوائد۔ باب فضل الاذان)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اذان سننے کے بعد اذان کے بعد کی دعا پڑھے تو اس کے لئے قیامت کے دن نبی اکرم ﷺ کی شفاعت واجب ہوگئی۔۔۔۔۔۔۔۔ (بخاری ۔ باب الدعاء عند النداء)

وضو:

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا یعنی سنتوں اور آداب و مستحبات کا اہتمام کیا تو اس کے (چھوٹے) گناہ جسم سے نکل جاتے ہیں، یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب مؤمن بندہ وضو کرتا ہے اور اس دوران کلی کرتا ہے تو اسکے منہ کے تمام (چھوٹے) گناہ دھل جاتے ہیں۔ جب وہ ناک صاف کرتا ہے تو ناک کے تمام (چھوٹے) گناہ دھل جاتے ہیں۔ جب چہرا دھوتا ہے تو چہرے کے تمام (چھوٹے) گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ پلکوں کی جڑوں سے بھی نکل جاتے ہیں۔ (نسائی۔ باب مسح الاذنین مع الراس)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت قیامت کے دن اس حال میں بلائی جائے گی کہ ان کے ہاتھ پاؤں اور چہرے وضو میں

دھلنے کی وجہ سے روشن اور چمکدار ہوں گے۔۔۔۔۔ (بخاری ۔ باب فضل الوضو)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن کا زیور قیامت کے دن وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے یعنی اعضاء کے جن حصوں تک وضو کا پانی پہنچے گا وہاں تک زیور پہنایا جائے گا۔۔۔ (مسلم۔باب تبلغ الحلیہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مستحبات اور آداب کا اہتمام کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے پھر یہ پڑھے ﴿اَشْهَدُ اَن لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه لَا شَرِيْکَ لَه وَاَشْهَدُ اَنّ مُحَمَّداً عَبْدُه وَرَسُوْلُه، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾ تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔ (مسلم۔ الذکر المستحب عقب الوضو)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو ہونے کے باوجود دوبارہ وضو کرتا ہے تو اسے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ (ابوداؤد۔ باب الرجل یجدد الوضو) (وضاحت: اس کی شکل یہ ہے کہ مثلاً وضو کر کے مغرب کی نماز مغرب کے وقت میں ادا کر لی، اب عشاء کی نماز عشاء کے وقت میں ادا کرنی ہے تو بہتر ہے کہ دوسرا وضو کر لیں خواہ پہلا وضو ابھی باقی ہو)۔

مسواک:

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسواک کرنا تمام انبیاء کی سنت ہے۔ (ترمذی ۔ باب ماجاء فی فضل التروبح...)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسواک منہ کو صاف کرنے والی اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے۔ (نسائی۔الترغیب فی السواک)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسواک کر کے دو رکعت نماز پڑھنا بغیر مسواک کے ستر رکعت پڑھنے سے افضل ہے۔ (رواہ البزاز، مجمع الزوائد۔ باب ماجاء فی السواک)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دن یا رات میں جب بھی نبی اکرم ﷺ سو کر اٹھتے تو وضو سے پہلے مسواک ضرور کرتے۔ (ابوداؤد ۔ باب السواک لمن قام باللیل)

☆ رسول اللہ ﷺ جب تہجد کے لئے اٹھتے تو مسواک سے اپنے منہ کو اچھی طرح صاف کرتے۔۔۔ رسول اللہ ﷺ گھر میں تشریف لانے کے بعد سب سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔ (مسلم ۔ باب السواک)

یا اللہ! ہم سب کو قرآن وحدیث کے مطابق زندگی گزارنے والا بنا۔ یا اللہ! ہمارا خاتمہ ایمان پر فرما۔ محمد نجیب قاسمی سنبھلی، ریاض